نثار میں تیری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں-----

مورخہ : ۱۹ ستمبر ۲۰۱۱ حصہ : سوم شہاب حسن

ھے اب بھی وقت باقی گر سب سمجھ سکیں تو
ھے اب بھی وقت باقی غفلت سے اٹھ سکیں تو

ہر ظلم صرف ظلم ھے با قی ھے سب بہا نہ
ظالم ھے صرف ظالم اپنا ھو یا بیگانہ
چاھے ھو جو بھی مقصد چاھے ھو جو بھی پانا
انسانیت کا قتل ھے بیبس پے ظلم ڈھا نا

اٹھ جاؤ اور منافقت کی ناؤ کو ڈبو دو
اس پاک سر زمین کو پھر سے سہارا دے دو
ظلم اور تفرقے کے لعنت کو ھی مٹا دو
قائد نے خواب دیکھا تھا تعبیر تم دکھا دو